(1)

مسیحی جماعت

اطمینان کے بغیر تبدیلی ڈھونڈنا

پادری پلسٹین

خیال میں مسیحی ملکی اکثر پریشان کرتا ہے اعمال کے دوسرے باب کی مسیحی جماعت پر غور لظر ڈالنے سے ہم جلدی مقدسوں کی مثبت کو دیکھتے ہیں۔ جو اکٹھے عبادت کرتے ہیں اور ایک بڑے خوش باش خاندان کی طرح زندگی گزارتے ہیں۔ جب یہ مثالی نمونہ ہم اپنی کلیسیا میں نہیں دیکھتے ہیں۔ تو ہم مایوسی اور دل شکستگی پاتے ہیں۔ اور بعض لوگ تو جماعت کو بالکل خیرباد کہہ دیتے ہیں

جماعت کو مسیحی حلقہ سے باہر سمجھنا مشکل ہے اور یوں جماعت اپنی شناخت کھو بیٹھتی ہے۔ شکر کی بات ہے کہ بائبل جماعت کی صاف ستھری تصویر پیش کرتی ہے۔ اور یہ ہمیں اس جیسی جماعت بنانا سکھاتی ہے

اگر تم مثالی مسیحی جماعت بنانا چھوڑ دو۔ تو اس چھوٹی کتاب کو پڑھو جو لائف ٹوگیدر ہے (Life To-gather) اور ڈیٹرخ بون ہوفر (Dietrich Bonhoeffer) نے لکھی ہے (یہ بیسویں صدی کا جرمن علم الٰہی کا ماہر تھا جسے ہٹلر کو قتل کرنے کی پاداش میں پھانسی دی گئی) اس کا نازی حکومت کے مذہبی دباؤ کے نیچے رہتے ہوئے ... جماعت کو صحیح دیکھنا مسیحی رفاقت کو زیادہ توازن رکھتا اور اپنے میں تم تکلیف رہنے میں مدد دیتا ہے۔ وہ راضی ہوتا ہے کہ ہم چاہیں کہ جس کے لئے جو کچھ مسیح کر رہا ہے اس کی بہ نسبت ہمیں بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ اور یہ مسیح کی جماعت میں اطمینان تلاش کرنے میں مدد کرتا ہے۔ جبکہ اسی دوران ہمیں ایسی جماعت کے بارے اطمینان پانے سے روکتی ہیں

جماعت کا اصول

لفظ جماعت لاطینی مرکب لفظ سے بنا ہے اور افراد کے اتحاد کو بیان کرتی ہے۔ جماعت کے متعلق ویبسٹر (Webster) جو بات کہتا ہے وہ کلیسیا کے بارے بالکل درست ہے۔ افراد کا اکٹھ جماعت ہے اور یہ تاریخ، چال چلن، پالیسی، دلچسپی اور عمل سے بنتی ہے

کلیسا بطور جماعت

کلیسا کا ہر ایک ممبر خدا کے فضل سے جدا ہونے کی تاریخ رکھتا ہے (افسی 2/12) اب مسیح یسوع کے خون کے سبب سے نزدیک ہو گئے ہیں (افسی 2/13) تمام ایماندار چال چلن میں متحد ہیں۔ وہ سب روح القدس میں شریک ہیں۔ اور مسیح کے چال چلن کو اپنے اوپر پہنا شروع کرتے ہیں۔ ہر عہد کا ممبر کلام کی پالیسی میں متحد ہے۔ ہمیں فیصلہ نہیں کرنا کہ ہم کیسے زندگی گزاریں۔ بائبل ہمارے لئے فیصلہ کرتی ہے۔ خدا کے تمام فرزندوں کی خدا کے جلال میں خاص دلچسپی ہے۔ اور ان کی خواہش ہے کہ بے ایمان لوگ یسوع کے تابع ہو جائیں۔ اور ہر ایک سچی عبادت اطمینان کی جستجو اور پاکیزگی کے کاموں میں متحد ہو جائے۔ اِن کے بغیر کوئی خدا کو نہیں دیکھے گا۔ (عبرانی 12/14)

جماعت خدا کا پسندیدہ لفظ ہے اور یہ لفظ اس کے نجات دیدہ لوگوں کو ظاہر کرتا ہے یعنی کلیسیا۔ اور یہ لفظ پرانے عہدنامے میں اسی دفعہ استعمال ہوا ہے۔ ایمانداروں کی جماعت دونوں عہدناموں میں وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے چنا کہ وہ ایک بدن ہو کر جیئیں اور عمل کریں۔

خدا اپنے خاندان میں شامل ہونے کا حق بخشتا ہے۔ خدا ہمارے دلوں میں ایمان پیدا کرتا ہے اور جسم اور انسان کے ارادے کے خلاف شامل کرتا ہے (یوحنا 1/13) یسوع صاحب ہر اپنے کام کے ذریعے نجات یافتہ گنہگاروں اور دیگر ایمانداروں کو اپنے ساتھ ملانے سے اپنی کلیسیا کو تعمیر کرتا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ جماعت ہم نہیں بناتے ہم کو اس کی بنائی جماعت میں لائے جاتے ہیں۔ جماعت کا ہونا لازمی ہے یہ ایک علامت ہے۔ ہم جو مسیح میں ہیں صلح کے اعتبار سے بطور جماعت زندگی گزاریں۔ جیسا کہ بون ہوفر نے کہا ہے بھائی چارہ وہمی بات نہیں بلکہ الٰہی صداقت ہے۔

اسے غلط سمجھنے کا خطرہ

خدا کی بنائی ہوئی کلیسیا کے ساتھ مطمئن نہ ہونا۔ بونہوفر اس کے خلاف آگاہ کرتا ہے کہ جو خدا کی بنائی ہوئی باتوں سے زیادہ حاصل کرنے کا آرزومند ہے وہ مسیحی بھائی چارہ نہیں چاہتا وہ کسی غیر معمولی سوشل تجربہ کی تلاش میں ہے جو اسے کہیں نہیں ملے گی۔ وہ مسیحی بھائی چارے میں ابتری اور بری شکست لاتا ہے۔" ہم کتنی بار جماعت کا بطور مثالی ہونا سوچتے ہیں جبکہ اسی دوران جماعت کو نظر انداز کرتے ہیں جس میں ہم رکھے گئے ہیں۔ بونہوفر خبردار کرتا ہے" جو کوئی مسیحی جماعت کی بہ نسبت اپنے خواب کی جماعت کو زیادہ پیار کرتا ہے وہ مسیحی جماعت کو برباد کرتا ہے۔ خواہ اس کے ذاتی ارادے کتنے ہی سچے، سنجیدہ اور پاک ہوں"۔

آپ کی جماعت اشتراکی عمل کے ساتھ ٹوٹ سکتی ہے۔ آپ

شاید اس قریبی تعلق کو نہ سمجھیں آپ وقتاً فوقتاً خوف زدہ ہوں کہ میں فرائض ادا نہ کرنے والے خاندان کا ایک حصہ ہوں۔ لیکن ایسی خرابی مسیحی جماعت کی فوق الفطرت چال چلن کو ثابت کرتی ہے۔ کلیسیا صرف جماعت ہے جو خدا اسے بنا رہا ہے۔ یہ نہیں کہ ہم اسے بنا رہے ہیں۔ صرف ایسی رفاقت ہی اس طلسم شکنی کا سامنا کرتی ہے جس میں ناخوشی اور خراب پہلو پائے جاتے ہیں آہستہ آہستہ اسے بنانا شروع کرتی ہے تاکہ خدا کی نگاہ میں مقبول ہو۔

جماعت کا ذکر

جماعت کو بلاوا صرف کلیسیائی دوستانہ نہیں بلکہ یہ کلیسیا کی تعمیر ہے۔ کیا ہم مسیحی جماعت کے اصولوں کے مطابق زندگی بسر کر رہے ہیں؟

اپنی برکات گنو

مسیحی جماعت جس سے آپ کا تعلق ہے آپ کی پسند کے مطابق نہیں۔ (اگر ایسی نہیں تو یوں سمجھ لیتا ہے کہ لوگ صرف

اپنی جسمانی خواہشات کو پورا کرنے کیلئے شامل ہوتے ہیں لیکن کیا ہم سوچتے ہیں کہ ہمیں اس کیلئے کس قدر شکرگزار ہونا چاہیے؟

بون ہوفر بیان کرتا ہے کہ "

جماعت کو خدا کے فضل سے دنیا میں ظاہری طور پر جمع ہونے کا حق دیا گیا کہ خدا کے کلام اور سیکرامنٹ کی تقسیم کرے۔ سب مسیحی یہ برکت نہیں پاتے۔ بلکہ بہت سے ایسے ہیں جو تنہا رہتے ہیں بیمار، پراگندہ، بے ایمان دنیا میں خوشخبری سنانے والوں میں سے ہیں چونکہ خدا ہمیں مسیح کے توڑے ہوئے بدن کے ذریعے ایک بدن میں باندھتا ہے اس لئے ہم شاندار زندگی میں داخل ہوتے ہیں یہ ہمارا لگتا تھا کرنے پر نہیں بلکہ شکرگزار لوگوں کی طرح آگے بڑھنے سے ہے"

برکات نہ گننے میں ناکامی جماعت کی بربادی کا سبب ہے

اگر ہم مسیحی رفاقت روزانہ جس میں ہم شریک ہیں اس کیلئے شکرگزاری نہیں کرتے جس کا تجربہ ہمیں کبھی کبھی بے شمار کمزوری، مشکلات اور ایمان کی کمزوری ہے لیکن اگر اس کے برعکس ہم بدسلوکی اور بے حقیقت بات کا خدا سے شکوہ کرتے ہیں کہ یہ ہماری توقع کے مطابق نہیں تو اپنی رفاقت کو آگے بڑھانے سے خدا کو روکتے ہیں

مجموعی طور پر سوچو اور مقامی طور پر زندگی گزارو

یہ جملہ مختلف شعبوں اور ماحول میں استعمال ہوا ہے لیکن یہ مسیحی جماعت کے واسطے مناسب طور پر استعمال ہوتا ہے۔ ہمیں ان چیلنجوں کے علاوہ اپنے بارے میں سوچنا چاہیے جو ہر جگہ ہر زندگی کو درپیش ہیں۔ بون ہوفر کہتا ہے کہ کلام کے مطابق ہر ایک سے صرف اس وقت زندگی صحت مند اور اچھی حالت میں رہے گی اگر ایسا نہیں بلکہ اس کے برعکس یہ سمجھا جاتا ہے کہ یہ اس ایک پاک کیتھولک مسیحی کلیسیا کا ایک حصہ ہے جہاں یہ مصیبتیں، مشکلات اور پوری کلیسیا کے وعدوں میں شریک ہیں" یہ سچ ہے کہ ہم اپنا تعلق جماعت سے دکھاتے ہیں لیکن ایسا تعلق ہر جگہ بیان نہیں ہو سکتا۔

قصداً بے جا مداخلت

پطرس ایمانداروں کے بارے لکھتا ہے۔ "زندہ پتھروں کی طرح روحانی گھر بنتے جاؤ"۔ یہ ایک حیرتنک استعارہ ہے۔ زندہ پتھروں کو ایک دوسرے میں بڑھنا ہے "اسی کی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے" (افسی 4/3) خوشی سے گونجنے والی مسیحیت جماعتی پراجیکٹ ہے ہمیں مسیح اور اُس کی کلیسیا کیلئے محبت [illegible] ایک دوسرے کی زندگی میں پرمعنی طریقے سے لاتی ہے اور ہمیں زیر اقتدار لانے، حقیقی بننے، بانٹنے، حاصل کرنے، سننے، اور لطف اٹھانے والا ہمیں بناتی ہے

کلیسیائی ممبرشپ رشتہ سے مشابہ ہے اس سے خاندان بنتا ہے کوئی خاندان اتفاقیہ عمل میں چند گھنٹے اکٹھے گزارنے میں قائم اور ترقی نہیں کر سکتا۔

باہر والوں کو شامل کرو۔

جماعت کو بلانا ہمیں مہمان نوازی کے صحیح مطلب پر غور کرنے کیلئے مجبور کرتا ہے۔ یونانی لفظ کا مطلب بائبل میں [illegible] "اجنبی سے محبت کرنا ہے" کبھی کبھی جماعت [illegible] سے جو سمجھا جاتا ہے کہ وہ بہت سارے مشابہ لوگوں کی حقیقت میں محض ایک ٹولی ہوتی ہے۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کافی اچھی طرح مطمئن ہیں یہ بائبل کی مہمان نوازی نہیں۔

ہم کو اپنے درمیان حاجتمندوں کی ضروریات پر نگاہ رکھنے کی ضرورت ہے ہم میں سے کتنوں [illegible] نے جماعت کی کمی کے متعلق گلہ کیا ہے "وہ ہم بہت اکیلے ہیں" پھر بھی ہم نے مدد کا دروازہ سارا ہفتہ بند رکھا۔ جماعت کی مدد کرنا کبھی کبھی موقع ہے (متی 25/45) اُس وقت وہ ان کے جواب میں کہے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تم نے ان سب سے چھوٹوں میں سے کسی کے ساتھ یہ سلوک نہ کیا تو میرے ساتھ نہ کیا" یوں ہم فرض کرتا ہے کمزوروں اور تنہا لوگوں کو جماعت میں سے نکال دینا گویا مسیح کو نکال دینا ہے

رفاقت کے تجربے کی بنا پر ہم مسیحی جماعت کے لئے کوئی رائے نہیں دے سکتے۔ ہم تجربے کے ذریعے نہیں بلکہ ایمان کی روح سے ایک دوسرے کے ساتھ بندھے ہوئے ہیں۔ تاہم خدا ہمیں بلاتا ہے کہ اس کے ساتھ محنت کریں اور جو مسیح میں ہیں ان کی حقیقت کو پورے طور پر ظاہر کریں۔ خدا ہمیں کلیسیا کی ترقی کے لئے یعنی استعمال کرے۔

اس پیغام میں ہر دو باتیں دیری اور عمل کیلئے ہدایت پائی جاتی ہیں